روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 20 نومبر 2004ء 7 شوال 1425 ہجری 20 نبوت 1383 ھش جلد 54-89 نمبر 261

آج ہماری عید ہے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک بار عید کا دن تھا۔ رسول کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اس وقت دو بچیاں جنگ بعاث کے واقعات پر مشتمل گیت گا رہی تھیں وہ پیشہ ور گانے والی نہیں تھیں۔ رسول اللہؐ بستر پر منہ دوسری طرف کر کے لیٹ گئے۔ تھوڑی دیر بعد ابوبکر آئے مجھے ڈانٹا کہ رسول اللہ کے گھر میں شیطانی آلات کیوں بجائے جا رہے ہیں رسول اللہؐ نے فرمایا اے ابوبکر ہر قوم کی عید ہوتی ہے اور آج ہماری عید ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب الحراب و باب سنۃ العیدین حدیث نمبر 897-899)

عیدالفطر کے موقع پر لڑائی جھگڑوں سے اجتناب سے متعلق پُرمعارف خطبہ

احمدیوں کو لڑائی جھگڑوں سے بچتے ہوئے عفو اور درگزر سے کام لینا چاہئے

خدا کی خاطر آپس میں محبت کرنے والے قیامت کے دن خدا کے سایہ رحمت میں ہونگے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالفطر فرمودہ 14 نومبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ عید کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 نومبر 2004ء بروز اتوار بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ عیدالفطر ارشاد فرمایا جس میں آپ نے عید کی حقیقی خوشیاں حاصل کرنے کیلئے بتایا کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کی جائے اور اس کے سب حکموں پر عمل کیا جائے یہی حقیقی عید ہے اور خدا کے حکموں میں سے ایک حکم یہ ہے کہ لڑائی جھگڑوں سے اجتناب کرتے ہوئے ایک دوسرے سے عفو و درگزر کرنا اور آپس میں پیار و محبت سے رہنا ضروری ہے۔

حضور انور نے سورۃ انفال کی آیت 47 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اور اللہ کی اطاعت کرو اس کے رسول کی اور آپس میں مت جھگڑو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا رعب جاتا رہے اور صبر سے کام لو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے حضور انور نے فرمایا کہ الحمدللہ رمضان خیریت سے گزر گیا اور آج ہم عید منا رہے ہیں۔ یہ اللہ کا احسان ہے کہ اس کی خاطر جو چند دن ہم نے اپنے آپ کو جائز چیزوں سے روکا تھا اس کے بدلے آج اس نے عید کی خوشیاں دی ہیں۔

عید کا دن یہ بتاتا ہے کہ تمہارے ہر نیک عمل کا اللہ تعالیٰ ضرور نتیجہ دے گا اور اس کے بدلے خوشی کے سامان ہوں گے۔ اس لئے ہمیشہ اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے سب حکموں پر عمل کرو اور اس کے حکموں میں سے ایک حکم یہ ہے کہ آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔ ایک دوسرے کا خیال رکھو۔ اگر اس طرح رہو گے تو وہ ہمیشہ تمہارے لئے خوشیاں اور عیدوں کے سامان پیدا کرتا رہے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرنے والے آپس میں جھگڑا نہیں کرتے بلکہ پیار اور محبت سے رہتے ہیں پس تم بھی آپس کے لڑائی جھگڑوں کو ختم کرو ورنہ نافرمان کہلاؤ گے۔ اور جماعت کی وجہ سے جو رعب ہے وہ بھی ختم ہو جائے گا۔ اور دشمن فائدہ اٹھائے گا۔ اگر ایسے معاملات پیدا ہو ہی جائیں تو صبر سے کام لو اور نظام جماعت کو بتا دو۔ اگر خدا کی خاطر خاموش رہ کر صبر کرو گے تو خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان اور عید ہمیں یہ سبق دے رہے ہیں کہ عام زندگی میں بھی خدا کی خاطر دی گئی قربانی کے بعد اللہ خوشی کے سامان پیدا فرمائے گا۔ رمضان میں ایک ماہ کی جو آپ نے ٹریننگ لی ہے اس کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنا لو۔ حضرت مسیح موعود کی جماعت سے یہ بہت بڑی توقع ہے کہ لڑائی جھگڑوں سے بچنے والی صرف یہی ایک جماعت ہے پس آپس میں پیار اور محبت سے زندگی گزارنے کی کوشش کریں۔ معاف کرنے کی عادت ڈالیں۔ ہر بات کا بدلہ لینا ضروری نہیں بلکہ عفو۔ درگزر اور صبر سے کام لینا چاہئے تا کہ اللہ کے انعامات کے وارث ہوں۔ اس لئے آج عید کی خوشیوں کو بڑھانے کیلئے ان لوگوں کے گلے ملیں جن سے آپ کی شکر رنجیاں اور ناراضگیاں ہیں، تلخیاں ہیں اور بول چال بند ہیں خدا کی خاطر ان ناراضگیوں کو دور کر دیں۔ اور اپنے معاملات خدا پر چھوڑتے ہوئے صبر سے کام لیں۔

آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو میری عظمت اور جلال کی خاطر آپس میں محبت کیا کرتے تھے آج جبکہ میرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہیں انہیں میں اپنے سایہ رحمت میں جگہ دوں گا۔ ایک دوسری حدیث ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ تو قطع تعلق کرنے والے سے تعلق قائم رکھے اور جو تجھے نہیں دیتا اسے بھی دے اور جو برا بھلا کہتا ہے اس سے درگزر کرے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا کہ حلم اور صبر اور عفو جو کہ عمدہ صفات ہیں ان کی جگہ درندگی ہو اگر تم ان صفات حسنہ میں ترقی کرو گے تو بہت جلد خدا تک پہنچ جاؤ گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہماری اصل عید تو اللہ کی عبادت ہے اس لئے ذکر الٰہی۔ فرض نمازوں اور رات کی عبادت سے عید کو زینت دو۔

حضور انور نے دنیا کے ہر خطے میں رہنے والے احمدیوں کو عید مبارک کا تحفہ پیش کیا اور دعا کی کہ ہر احمدی حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والا بن جائے۔ خدا کرے کہ یہ عید ہر فرد جماعت کیلئے خوشیوں کی خبر لے کر آئے۔ آخر پر حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی جس میں تمام دنیا کے احمدی احمدیہ ٹیلی ویژن کی وساطت سے شریک ہوئے۔

محررین درجہ دوم کی ضرورت

☆ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں کارکنان کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہش مند ہوں۔

تعلیمی قابلیت۔

☆ ایف۔اے، ایف ایس سی، بی۔اے بی۔ایس سی (کم از کم 45% نمبر)

☆ کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

درخواست دینے کیلئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔ مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول، صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 15 دسمبر 2004ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے۔

الف:۔ قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان (دین حق)، نماز مکمل باترجمہ

ب:۔ کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات
مضمون۔ بابت عقائد جماعت احمدیہ
نظم از درثمین۔ شان اسلام

ج۔ انگریزی وحساب بمطابق معیار میٹرک، عام معلومات

د۔ امیدوار کا خوشخط ہونا لازمی ہوگا۔

نوٹ:۔ ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے کامیاب ہونے کے لئے پچاس فیصد نمبر حاصل کرنے لازمی ہونگے۔

(ناظر دیوان۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ)

واقفین نو ربوہ کی لینگوئج کلاسز

☆ لینگوئج انسٹی ٹیوٹ واقفین نو دارالرحمت وسطی ربوہ میں تمام زبانوں کی کلاسز عیدالفطر کی رخصتوں کے بعد مورخہ 20 نومبر 2004ء بروز ہفتہ 4 بجے بعد نماز عصر شروع ہو رہی ہیں۔ تمام واقفین نو بچوں اور بچیوں نیز اساتذہ کرام سے بروقت تشریف لانے کی درخواست ہے۔

(انچارج لینگوئج انسٹی ٹیوٹ واقفین نو دارالرحمت وسطی ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 322)

فتح کابل۔ معجزۂ رسول عربی

حضرت خلیفۃ المسیح اول مولانا نورالدین بھیروی کی زبان مبارک سے۔

(پکے سچے متقی ایمانداروں کا ذکر تھا) فرمایا:۔

''جن دنوں انگریزوں نے کابل پر چڑھائی کی تھی۔ ان دنوں میں ایک انگریز پادری گارڈن نام ہمارے شہر آیا کرتا تھا۔ اس کی کوٹھی شہر سے باہر سڑک کے کنارے پر تھی۔ اور اس سڑک پر سے کابل جانے والی فوجیں اور باربرداری کے سامان کثرت سے گزرا کرتے تھے۔ میں اس پادری کے پاس جایا کرتا تھا اور مذہبی گفتگو ہوا کرتی تھی۔ ایک دن اس نے سوال کیا کہ محمد صاحب ﷺ کی سچائی کا کوئی ظاہری معجزہ ہمیں دکھاؤ۔ میں نے اس سڑک کی طرف اشارہ کیا اور کابل کی سمت بھی وہی تھی۔ پہلے تو وہ نہ سمجھا اور دو تین دفعہ اس نے بات کو دہرایا۔ لیکن آخر بات کو سمجھ گیا اور کہا ''کابل، کابل''؟ میں نے کہا ہاں کابل۔ کہنے لگا اس میں کیا معجزہ ہے۔ کھول کر بیان کیجئے۔ میں نے کہا دیکھئے۔ اول تو آپ اپنی دولت اور مسلمانوں کی دولت کا مقابلہ کریں۔ آپ کی دولت کا حساب اربوں پر بھی ختم نہیں ہوتا اور ہماری دولت کا یہ حال ہے کہ گنتی کے لئے سب سے بڑا لفظ ہمارے پاس الف ہے جس کے معنے ہیں ہزار۔ اس کے آگے کوئی لفظ ہی نہیں۔ پھر اس امر پر غور کریں کہ آپ کابل سے کیا چاہتے ہیں نہ آپ ان کا مذہب لینا چاہتے ہیں نہ ان کے رسوم بدلنا چاہتے ہیں نہ ان کے ملک پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ صرف سرحد پر امن کرنا آپ کا مقصد ہے اور بس۔ آپ کا لشکر ہزاروں کی تعداد میں اور سامان حرب کس قدر۔ **اس کے بالمقابل مسلمانوں نے کابل کو کس طرح فتح کیا۔ آپ غور فرماویں جب سلطنت اسلامیہ کے مرکز میں بڑے لوگوں کا آپس میں کچھ تنازع تھا تو عبدالرحمٰن بن سمرہ نے چند آدمیوں کو ساتھ لیا اور کہا کہ دارالخلافت سے تو سردست کوئی ارشاد نہیں کہ ہم کہاں جائیں اور کیا کریں۔ آؤ اس عرصہ میں ذرا کابل کو ہی فتح کرلیں۔ کل چودہ آدمی اس کے ساتھ تھے جن کو لے کر اس نے کابل پر چڑھائی کی اور کابل سے کیا لینا چاہا۔ ملک پر قبضہ، رسوم کی تبدیلی، مذہب کی تبدیلی اور یہ سب کچھ کر کے دکھا دیا۔**

کیا یہ...... معجزہ نہیں جو اس وقت آپ کو دکھلایا اور منوایا جارہا ہے۔ یہ بات سن کر پادری صاحب کو جوش آیا کہ وہ بھی فتح کابل میں شریک ہوں اور وہاں صلیب کا جھنڈا گاڑیں۔ سو وہ قندھار کو چل پڑے اور چند روز کے بعد خبر آئی۔ وہ قندھار میں توپ سے اڑائے گئے۔

(کلام امیر ص 84 بدر 28 نومبر 1912ء)

حضرت عبدالرحمان بن سمرہؓ (وفات 670ء) خاندان قُصی کے چشم و چراغ تھے۔ فتح مکہ کے موقع پر نور اسلام سے منور ہوئے۔ پہلا نام عبدکلال تھا جسے آنحضرت ﷺ نے بدل کر عبدالرحمٰن رکھ دیا بعدازاں آپ بصرہ میں قیام پذیر ہوئے اور جیسا کہ اسماء الرجال کے نابغۂ روزگار بزرگ حضرت ابن حجر عسقلانیؒ (وفات 1449ء) اپنی شہرہ آفاق کتاب ''تہذیب التہذیب'' میں تحریر فرمایا ہے۔ آپ کو غزوۂ موتہ میں شرکت کا اعزاز بھی نصیب ہوا اور آپ ہی فاتح کابل تھے۔ ع

خدا رحمت ایں عاشقان پاک طینت را

ایک معزز افغان مہمان کے لئے گم گشتہ آسمانی خزانہ

حضرت سید مہدی حسین موج صاحب مہتمم کتب خانہ حضرت مسیح موعود تھے۔ خط نہایت پاکیزہ اور پروف ریڈنگ میں اپنی مثال آپ تھے۔ کتاب ''نزول المسیح'' آپ ہی کی زیر نگرانی اشاعت پذیر ہوئی۔ حضرت اقدس نے تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ 56 پر آپ کا نام ایک عظیم الشان نشان کے عین شاہد کے طور پر رقم فرمایا ہے۔ (وفات 31 راگست 1941ء بعمر پچھتر سال)

مرکز احمدیت قادیان، حضرت اقدس کے عہد مبارک میں بٹالہ ریلوے سٹیشن سے گیارہ میل اور لاہور سے قریباً 70 میل جانب مشرق ایک معمولی قصبہ تھا جس میں احمدی آبادی بھی مختصر سی تھی مگر اس گمنامی اور کسمپرسی کے باوجود خدا نے اپنے پاک وعدوں کے مطابق اسے مرجع عالم بنا دیا جہاں **امریکہ، روس، آسٹریلیا اور ترکی تک سے بندگان خدا مامور وقت کی زیارت کے لئے حاضر ہوئے** اور ہزاروں سال کے گم گشتہ خزینوں اور دفینوں سے مالا مال ہوئے۔ ان خوش نصیبوں میں ایک غریب مگر سعید الفطرت افغان مہمان بھی تھے جنہیں حضور انور کے خصوصی ارشاد پر حضور کی معرکہ آراء کتب بطور تحفہ دی گئیں جس کی اطلاع دیتے ہوئے حضرت سید مہدی حسین صاحب مہتمم کتب خانہ نے حضرت اقدس کی خدمت میں پانچ کتب کا سیٹ پیش کرتے ہوئے درج ذیل عرضداشت کی:۔

''نووارد پٹھان پابرہنہ کے لئے مفتی صاحب نے حضور کا حکم سنایا تھا کہ اس کو فارسی کتب کا ذخیرہ بہم پہنچانے کا حکم حضور پر نور سے نافذ ہوا ہے۔ لہٰذا اس کے لئے ایام الصلح فارسی، اعجاز المسیح مترجم فارسی، خطبہ الہامیہ مترجم اردو و فارسی حضور کے کتب خانہ سے نیز درثمین دفتر بدر سے اور تذکرۃ الشہادتین فارسی مقبرہ بہشتی سے لے کر ملاحظہ حضور میں پیش کرتا ہوں۔ بعد معائنہ پٹھان کو دینے کے لئے واپس فرمائی جاویں یا اور کوئی شامل کرنے کا حکم ہو تو وہ بھی جہاں سے مل سکے بہم پہنچائی جاوے۔ والسلام، مہدی حسین''

حضرت اقدس مسیح موعود نے یہ عرضداشت ملاحظہ کر کے اپنے قلم مبارک سے تحریر فرمایا۔

''اس میں استغناء نہیں ہے وہ بھی چاہئے۔''

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

تعارف:

آخر میں یہ عرض کرنا مناسب ہوگا کہ کتاب ''تاریخ احمدیت'' کی ابتدائی متعدد جلدوں کے کاتب مکرم سید محمد باقر صاحب خوش نویس مرحوم اور محترمی سید عبدالباسط شاہ صاحب حضرت سید میر مہدی حسین صاحب ہی کے صاحبزادے تھے۔ سید عبدالباسط صاحب دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان کے اولین بے نفس اور انتھک کارکن تھے جو 10 مارچ 1939ء کی قرارداد کے مطابق اس عالمگیر تحریک سے وابستہ ہوئے بعدازاں یکم فروری 1948ء کو معاون معتمد اور 15 نومبر 1949ء کو نائب معتمد مقرر کئے گئے اور ربع صدی سے زائد محیط عرصہ تک نہایت بلند پایہ خدمات بجالانے کے بعد 23 راپریل 1967ء کو مالک حقیقی سے جا ملے۔ حضرت صاحبزادہ ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث کے مقرب خادموں میں سے تھے اور ان پر غیر معمولی اعتماد فرماتے تھے۔ ؎

فروغ شمع محفل تو رہے گا صبح محشر تک
مگر محفل تو پروانوں سے خالی ہوتی جاتی ہے

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم جمال الدین شمس صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی عزیزہ آنسہ طاہرہ صاحبہ زوجہ مکرم مبشر حسن صاحب حیدرآباد تھل ضلع بھکر کو 12 نومبر 2004ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے ''امۃ المصور'' نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری دلبند علی صاحب امیر جماعت ضلع بھکر کی پوتی ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے نیک صالحہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم انیس احمد محمود صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 327/H.R مروٹ تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر لکھتے ہیں۔ خاکسار کے سسر محترم بشیر احمد صاحب ٹیلر ماسٹر آف کنری بعمر 62 سال مورخہ 2 نومبر 2004ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مکرم حافظ عبدالرحمٰن صاحب مربی سلسلہ ضلع میرپورخاص نے پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ربوہ میں مکرم حافظ عبدالاعلیٰ صاحب نائب وکیل المال اول نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر انہوں نے ہی دعا کرائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور سات بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے انہیں غریقِ رحمت کرے اور لواحقین کو صبر کی توفیق دے۔

درخواست دعا

☆ رضوان نصر اللہ صاحب ابن مکرم کلیم اللہ ملک صاحب مرغزار کالونی لاہور نے کیمیکل انجینئرنگ کے فائنل امتحان میں انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے 956 نمبر حاصل کر کے پانچویں پوزیشن حاصل کی۔ رضوان صاحب، ملک نصر اللہ خان صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اس کامیابی کو اللہ تعالیٰ ان کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم کمال احمد صاحب ربوہ سے لکھتے ہیں۔ مکرم صوبیدار عبدالرحیم صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ داتہ مانسہرہ حال مقیم 36/6 دارالرحمت غربی ربوہ بروز بدھ 20۔ اکتوبر 2004ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم کا جنازہ مکرم مولوی منیر الدین صاحب انچارج رشتہ ناطہ نے پڑھایا اور قبر پر دعا بھی کروائی۔ مرحوم حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت حاجی احمد جی مرحوم کے پوتے تھے۔ 1996ء میں انتہائی ناسازگار حالات کی وجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے داتہ سے ربوہ ہجرت کی اور ساری زندگی دین کے لئے قربانیاں پیش کرتے رہے اور ثابت قدم رہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر و استقامت عطا فرمائے اور دین پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری بطور داعی الی اللہ

محمد احمد فہیم صاحب

حضرت حافظ مختار احمد صاحب حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ آپ شاہجہان پور (ہندوستان) میں 1853ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام حضرت حافظ سید علی میاں تھا۔ جو اپنے علاقہ کی نہایت ممتاز شخصیت تھے۔ آپ کے قلم سے بیسیوں علمی تصانیف وجود میں آئیں۔ عربی، فارسی اور اردو نثر، نظم پر آپ کو یکساں قدرت حاصل تھی۔ اسی طرح آپ کے دادا سید ضیاء الدین احمد میاں ایک جید عالم اور سجادہ نشین بزرگ تھے۔

حضرت حافظ صاحب کا ایک عظیم الشان کارنامہ آپ کا 30 دنوں میں قرآن کریم کا حفظ کرنا ہے۔ آپ اردو کے نامور شاعر جناب امیر مینائی لکھنوی کے خاص شاگردوں میں سے تھے۔ آپ نے تقریباً 110 سال عمر پائی۔ 1892ء میں آپ بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور 1969ء میں آپ نے وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئے۔ زیر نظر مضمون میں خاکسار نے کتاب ''حیات حضرت مختار'' از ابوالعارف سلیم شاہجہانپوری سے افادۂ عام کی غرض سے حضرت حافظ مختار احمد صاحب کی زندگی کے چند واقعات دعوت الی اللہ کے ضمن میں مرتب کئے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جبکہ آپ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے عہدہ پر فائز تھے۔ حضرت حافظ مختار احمد صاحب کی دعوت الی اللہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی سیرت کا ایک نمایاں پہلو آپ کا شوق دعوت الی اللہ تھا۔ دعوت الی اللہ آپ کا اوڑھنا بچھونا، اور کھانا پینا ہو چکی تھی اور واقعۃً نہ کہ محاورۃً آپ دعوت الی اللہ سے قوت پاتے تھے۔ ایک مرتبہ مجھے حضرت حافظ صاحب کی خدمت میں حاضر ہونے کی سعادت نصیب ہوئی تو وہ کسی دوست سے پہلے روز کے ایک واقعہ کے متعلق استفسار فرما رہے تھے۔ چنانچہ میرے حاضر ہونے پر مجھے بھی اس گفتگو میں شامل فرما لیا۔ واقعہ یہ تھا کہ ایک روز پہلے جب یہی دوست جن سے حضرت حافظ صاحب کی گفتگو ہو رہی تھی۔ ضلع جھنگ کے ایک بڑے زمیندار کو حضرت حافظ صاحب کی خدمت میں ملاقات کے لئے لے کر حاضر ہوئے تو حضرت حافظ صاحب پر ضعف کا شدید حملہ تھا اور لمبی بات تو کجا ہونٹ ہلانے میں بھی دقت محسوس کرتے تھے۔ لیکن جب معلوم ہوا کہ ان کو لانے کا مقصد (دعوت الی اللہ) ہے تو رفتہ رفتہ کوشش کر کے بعض مسائل پر کچھ کہنا شروع کیا۔ جوں جوں وقت گزرتا گیا حضرت حافظ صاحب کی توانائی بڑھتی گئی یہاں تک کہ خدا کے فضل سے اٹھ کر بیٹھ گئے اور مختلف کتابیں نکلوا کر اصل حوالہ جات بھی دکھانے شروع کئے اور تقریباً ڈیڑھ دو گھنٹے تک مسلسل بڑے جوش سے ان کو (دعوت الی اللہ) کرتے رہے۔ بالآخر جب وہ دوست مؤدبانہ رخصت لے کر جانے لگے۔ تو نکلتے ہوئے دروازے پر ایک ایسا تبصرہ کیا جسے حافظ صاحب نے بھی سن لیا وہ تبصرہ یہ تھا کہ ''بلا بدھی ہوئی اے''۔ میرے پہنچنے پر حضرت حافظ صاحب اسی بارہ میں استفسار فرما رہے تھے کہ آخر اس نے مجھے ''بلا'' کیوں کہا ہے؟ میں نے تو کوئی ایسی بات نہیں کی۔ نیز فرمایا کہ ''بدھی'' کا مطلب مجھے سمجھ نہیں آیا۔ چنانچہ اس پر خاکسار نے عرض کیا کہ اس سے بہتر الفاظ میں پنجابی زبان میں وہ آپ کو خراج تحسین پیش نہیں کر سکتا تھا۔ صرف بلا کہنے پر ہی اس نے اکتفا نہیں کی بلکہ ''بلا بدھی'' کہہ کر تو پنجابی زبان میں بلاغت کی انتہا کر دی کہ یہ کوئی معمولی شخص نہیں بلکہ بہت عظیم الشان طاقتوں کا مالک ہے جس کے ساتھ کوئی مقابلہ نہیں ہو سکتا۔

حافظ عبدالجمیل صاحب جو کہ آپ کے خاص شاگرد تھے بیان کرتے ہیں۔ حافظ سید مختار احمد صاحب میرے شفیق استاد تھے اور میں نے ان کے پاس تقریباً بائیس سال تربیت حاصل کی۔ میرا زیادہ تر وقت انہیں کے پاس گزرا ہے۔ میں نے دیکھا کہ انہیں دعوت الی اللہ کے سوا کسی دوسرے کام سے دلچسپی نہ تھی۔ صبح سے شام تک جو شخص بھی طالب حق بن کر ان کے پاس آتا اس کے ساتھ مصروف گفتگو ہو جاتے اور جو اعتراض وہ کرتا اس کا جواب تسلی بخش دیتے اور جب تک کوئی جواب باقی رہتا طالب حق کو جانے نہ دیتے ان کی کوشش سے شاہجہان پور میں بہت سے لوگ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ کو ہزاروں حوالہ جات از بر تھے۔ جو بوقت ضرورت فوراً پیش کر دیتے۔

سید محمد الیاس ناصر دہلوی (مقیم لندن) بیان کرتے ہیں کہ حضرت حافظ مختار احمد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ زیر تربیت شخص میں تین باتوں کا ہونا ضروری ہے۔

1۔ جرأت 2۔ قوت موازنہ 3۔ متلاشی حق ہونا

فرمایا اگر کسی شخص میں جرأت کا فقدان ہو تو باوجود سچائی کا علم ہو جانے کے وہ اس سے محروم رہتا ہے۔ اپنے عزیزوں رشتہ داروں کا خوف اظہار حق میں روک بن جاتا ہے۔ اسی طرح جس شخص کو قوت موازنہ حاصل نہ ہو وہ اچھے اور برے نیک اور بد کی تمیز ہی نہیں کر سکتا اور جسے حق کی تلاش ہی نہیں وہ کسی چیز کو خاطر میں نہیں لاتا اور بات کو سنی ان سنی کر دیتا ہے۔ جب تک دل میں جستجو نہ ہو تربیت کا فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

حضرت حافظ صاحب کی دعوت الی اللہ کا ذکر کرتے ہوئے مکرم پروفیسر پرویز پروازی لکھتے ہیں۔ دین سے انہیں بے پناہ شغف تھا۔ دعوت الی اللہ تو گویا ان کی غذا تھی۔ پہروں بے تکان بولتے چلے جاتے تھے۔ یہ بھی ہوا کہ طبیعت میں نقاہت ہے آواز سے اضمحلال کی کیفیت نمایاں ہے لیکن کسی نے کوئی مذہبی سوال چھیڑ دیا بس پھر کیا تھا حضرت حافظ صاحب اٹھ بیٹھے نقاہت ہوا ہو گئی۔ آواز میں لوچ اور طنطنہ پیدا ہو گیا اور کچھ اس شرح و بسط سے اس سوال کا جواب دیا کہ سننے والے بیٹھے سر دھنتے اور لطف اٹھاتے رہتے۔ ان کے پاس بیٹھ کر یوں محسوس ہوتا کہ جیسے وقت کی رفتار رک گئی ہے۔

حضرت حافظ مختار احمد صاحب کے شوق دعوت الی اللہ کے متعلق شہادت دیتے ہوئے آپ کے بھانجے سید محمد ہاشم صاحب بخاری (مرحوم) بیان کرتے ہیں۔ حافظ صاحب نے قبول احمدیت کے بعد سے اپنی زندگی خدمت کے لئے وقف کر دی تھی۔ 1898ء سے لے کر اپنی وفات کے ایک دن پہلے تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ دعوت الی اللہ ان کی روح کی غذا تھی اور اسی میں ان کی راحت تھی کتنے ہی بیمار کیوں نہ ہوں، تھکے ہوئے ہوں مگر جس وقت گفتگو کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو آواز میں شوکت اور رعب پیدا ہو جاتا اور پھر آواز بلند سے بلند تر ہوتی چلی جاتی۔ وقت اپنی پرواز سے اڑا چلا جاتا اور یہ نحیف و نزار اللہ کا بندہ عشق خدا میں مدہوش اور دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو جاتا۔ حوالہ جات اور کتابوں کی بھر مار ہو جاتی۔ کتابیں طالبان حق کے ہاتھوں میں تھما دی جاتیں اور خود پڑھنا شروع کر دیتے اور جب تک بات ذہن نشین نہ کرا لیتے بس نہ کرتے اس میں چھوٹے، بڑے، پڑھے لکھے اور ان پڑھ کی تمیز اور قید نہ تھی۔

مکرم سلیم شاہجہانپوری حضرت حافظ صاحب کے دعوت الی اللہ میں انہماک کا ذکر کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ جب سے میں نے ہوش سنبھالا حضرت حافظ صاحب کو دعوت حق میں منہمک پایا۔ آپ کے پاس صبح سے شام تک متلاشیان حق کا تانتا بندھا رہتا تھا۔ یہ شاہجہانپور کی بات ہے۔ کھانا میری والدہ تیار کرتی تھیں۔ میں تقریباً ساڑھے بارہ یا ایک بجے اپنے گھر سے کھانا لے کر حافظ صاحب کے پاس پہنچ جاتا تھا۔ لیکن اکثر ایسا اتفاق ہوتا تھا کہ حافظ صاحب حاضرین سے گفتگو میں اس درجہ محو ہوتے تھے کہ مجھے اتنی جرأت ہی نہ ہوتی تھی کہ کھانا لے آنے کی اطلاع ہی دے دوں۔ بلکہ میں خود اس محفل کا ایک حصہ بن کر رہ جاتا تھا کیونکہ حافظ صاحب کا طرز بیان اتنا دل آویز اور دل کو موہ لینے والا ہوتا تھا کہ آپ کی محفل میں پہنچ کر وقت کا احساس ہی ختم ہو جاتا تھا اور یہ کوئی مبالغہ نہیں بلکہ حقیقت ہے جس کا مشاہدہ قریباً روز ہی ہوتا تھا۔ ان کی محفل میں پہنچ کر ہر دوسرا ضروری امر دماغ سے محو ہو کر صرف حافظ صاحب کی سحر انگیز تقریر کا نقش ہی باقی رہ جاتا تھا۔ اس عرصہ میں کھانا ٹھنڈا ہو کر اپنا رنگ تبدیل کر لیتا۔ روٹیاں اکثر سوکھ جاتیں اور چبانے کے قابل نہ رہتیں لیکن اس خدمت دین میں ان کو کچھ پرواہ نہ ہوتی۔ چار پانچ بجے جب لوگ رخصت ہو جاتے تو میں کھانا سامنے رکھ دیتا۔ حافظ صاحب اسی ٹھنڈے سالن اور سوکھی روٹیوں پر گزارا کر لیتے اور پانی پی کر خدا کا شکر بجا لاتے اور کبھی حرف شکایت زبان پر نہ لاتے۔ کئی دفعہ دوپہر کا کھانا کھانے کی نوبت ہی نہ آتی اور کھانا جوں کا توں واپس جاتا صرف رات کے کھانے پر قناعت کرتے۔

اسی طرح ایک واقعہ تحریر کرتے ہوئے مکرم سلیم شاہجہانپوری صاحب فرماتے ہیں:۔

''جن دنوں آپ جودھامل بلڈنگ لاہور کے ایک کمرہ میں قیام فرما تھے۔ انہیں ایام کا واقعہ ہے کہ ایک روز مکرم ضیاء الحق صاحب جو ان دنوں اسی بلڈنگ کے زیریں حصے میں سکونت پذیر تھے۔ دوپہر کو حسب معمول حضرت حافظ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ کمرہ دھوئیں سے بھرا ہوا ہے اور حضرت حافظ صاحب کاغذ وغیرہ کے ذریعہ انگیٹھی میں کوئلہ جلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تا کہ کھچڑی تیار کریں۔ ضیاء الحق صاحب نے عرض کیا کہ یہ کام اب میں کروں گا تو حافظ صاحب نے سختی سے منع فرمایا اور کہا کہ آپ ابھی باہر سے آئے ہیں کچھ دیر آرام کریں۔ ابھی پانی گرم بھی نہ ہونے پایا تھا کہ کچھ لوگ آ گئے حافظ صاحب نے آگ بجھا دی اور دیگچی چولہے سے اتار کر دوسری جگہ رکھ دی اور آنے والوں سے گفتگو میں مصروف ہو گئے اور یہ سلسلہ کافی دیر چلا یہاں تک کہ رات ہو گئی۔ گزشتہ روز بھی ایسا ہی واقعہ ہوا تھا اور حافظ صاحب اس روز بھی کچھ نہ کھا سکے تھے۔ ضیاء الحق صاحب تین چار انڈے لے آئے لوگ ابھی تک موجود تھے۔ اس لئے ضیاء الحق صاحب انڈے پیش کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کر رہے تھے۔ ضیاء الحق صاحب بیان کرتے ہیں کہ اتنے میں رات کے گیارہ بج گئے، میں چار انڈے لے کر ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ پر ہلکا سا ضعف طاری تھا چائے پینے کے بعد میرے لئے خصوصی دعا کی اور میری اس حقیر خدمت کا بے حد احساس کیا۔

محمد ضیاء الحق صاحب چوہدری آف امریکہ آپ کے آخری وقت تک دعوت الی اللہ کے جوش کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''میرے ایک دوست میرے زیر دعوت تھے۔ ایک دو مرتبہ میں نے انہیں حافظ صاحب سے بھی ملوایا شروع میں وہ احمدیت کے کافی قریب آ کر پھر مخالفت سے گھبرا کر کچھ وقت کے لئے پیچھے ہٹ گئے۔ میرا طریق تھا کہ ربوہ سے واپس ہوتے وقت حضرت حافظ صاحب سے ضرور مل کر آتا۔ میں حاضر ہوا، دیکھا اکیلے بیٹھے ہوئے تھے تمام جسم پر سوج پڑی ہوئی تھی۔ میرے ساتھ میری بیوی اور بچے بھی تھے۔ میں نے سلام کیا۔ جواب میں صرف ہونٹ ہلے۔ میں نے بہت قریب جا کر طبیعت کا پوچھا تو بہت ہی آہستہ سے، جسے

میں کان لگا کر سن سکا، فرمایا کہ اب تو چل چلاؤ کا وقت ہے اب طبیعت کیسی؟ ذرا سے توقف سے استفسار فرمایا ''آپ کے اس تاجر دوست کا کیا بنا؟'' جس پر میں نے کچھ ناامیدی کی بات کی تو اونچی آواز میں جسے میری بیوی اور بچوں نے بھی سنا فرمایا ''میں نے اس کے چہرے پر ایمان کا نور دیکھا ہے جاؤ اور اس کا پیچھا کرو۔'' میں سلام کر کے چلا آیا اور چند روز بعد ہی آپ کی وفات کی خبر آ گئی۔

حضرت حافظ مختار احمد صاحب کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 10 جنوری 1969ء کو خطبہ جمعہ میں اظہار تعزیت فرمایا اور خاص کر آپ کے شوق دعوت الی اللہ کا ذکر بھی فرمایا۔

''ہماری جماعت کے ایک اور سردار حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کل ہم سے جدا ہو گئے۔ آپ ایک بے نفس خدمت کرنے والے بزرگ تھے جنہوں نے بیماری کی حالت میں بھی بظاہر ایک مختصر سی دنیا میں جوان کے ایک کمرے پر مشتمل تھی دعوت الی اللہ اور تربیت کا ایک وسیع میدان پیدا کر دیا تھا۔ آخر وقت تک آپ کا ذہن بالکل صاف اور حافظہ پوری طرح کام کرنے والا رہا۔ آپ اس قدر دعوت الی اللہ کرنے والے اور اس رنگ میں تربیت کرنے والے بزرگ تھے کہ ہماری جماعت میں کم ہی اس قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ ہماری زندگی کے لمحات، ہمارے اموال، ہماری خواہشات، ہمارے جذبات اور ہمارے آرام سب کچھ اسی کے حضور پیش ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ ایک دن ہم اس کے حضور پیش ہوں گے۔ تو وہ ہماری ان حقیر کوششوں کی بہت جزا دے گا۔ اللہ کرے ہمارے اس بزرگ بھائی کو جو اپنے آقا کے پاس پہنچ گیا ہے احسن جزاء ملے اور خدا کرے کہ ہم بھی (اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی) اس کے فضلوں کے وارث بنیں۔ حضرت حافظ صاحب کی وفات پر میں نے بہت دعا کی کہ اے میرے رب غلبۂ دین کی جو مہم تو نے حضرت اقدس مسیح موعود کے ذریعہ جاری کی ہے۔ اس کی سرحدوں میں وسعت پیدا ہو رہی ہے، ہمارے کام بڑھ رہے ہیں اور ہماری ضرورتیں زیادہ ہو رہی ہیں ہمیں حضرت حافظ صاحب جیسے ایک نہیں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں فدائی اور دین کے جاں نثار چاہئیں۔'' (روزنامہ الفضل 25 فروری 1969ء)

صفات الٰہیہ اور دعائے استخارہ

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

صفات باری تعالیٰ میں ہر وقت ایک نئی تبدیلی پیدا ہوتی رہتی ہے۔ اور اس تبدیلی کے ساتھ انسان کو بھی اپنے اندر صفات باری کے موجودہ دور کے مطابق تبدیلی کرنی پڑتی ہے۔ اور اس سے بنی نوع انسان کا قدم ترقی کی طرف اٹھتا ہے۔

دنیا کی تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مختلف ادوار میں بنی نوع انسان کا قدم ترقی کی ایک خاص جہت کی طرف اٹھا ہے۔ کسی وقت فلسفہ کا دور آیا ہے۔ تو کسی وقت ادب کا۔ کسی وقت اخلاق کا دور آیا ہے تو کسی وقت فنون لطیفہ کا۔ کسی وقت قانون سازی کا دور آیا ہے تو کسی وقت تہور و شجاعت کا۔ غرض اچھے انسانی دماغوں میں ہر زمانہ میں ایک ہم آہنگی معلوم ہوتی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ عالم بالا کی کشش ہر زمانہ کے اعلیٰ دماغوں کو اس زمانہ کے صفاتی دور کی طرف کھینچنے میں لگی رہتی ہے۔ اور اس فن میں انسانی دماغ زیادہ ترقی کر جاتا ہے۔ جس طرف کہ صفات باری اس وقت اشارہ کر رہی ہوتی ہے۔ قرآن کریم نے اسے ''ملاء اعلیٰ'' کی مشاورت کا نام دیا ہے۔ یہ آسمانی فیصلے جس طرح روحانی امور کے متعلق ہوتے ہیں اسی طرح دنیوی علوم کے متعلق بھی ہوتے ہیں۔ اور وہ دماغ جو اپنا زاویہ صفات باری کے موجودہ زاویہ کے عین مطابق کر دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اپنے زمانے کے اور اپنے فن کے راہنما بننے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور تاریخ میں ایک نام پیدا کر لیتے ہیں۔

اسی کی طرف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعائے استخارہ سے اشارہ کیا ہے۔ انسان بے شک اپنی محنت کا پھل کھاتا ہے۔ لیکن بے موسم محنت بھی تو رائیگاں جاتی ہے شاید ہر غلہ سال کے ہر حصہ میں بویا جا سکتا ہے۔ اور کچھ نہ کچھ روئیدگی بھی اس سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ لیکن وہ غلہ جو اپنے موسم میں بویا جاتا ہے۔ اس کی کیفیت ہی اور ہوتی ہے اسی طرح شاید ہر غلہ ہر ملک میں بویا جا سکتا ہے۔ لیکن وہ غلہ جو اس ملک میں بویا جاتا ہے جس کی زمین کو اس غلہ سے مناسبت ہے اس کی کیفیت ہی اور ہوتی ہے۔ ہر انسان کے لئے ہر علم کا حاصل ہونا اور ہر قسم کا کام کرنا ممکن ہے۔ لیکن ہر فن میں اس کا صاحب کمال ہونا ضروری نہیں۔ اس کے دماغ کی مخفی قابلیتوں کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ وہی جانتا ہے۔ کہ مختلف مفید علوم میں سے کونسا علم اور مختلف مفید کاموں میں سے کونسا کام اس کی طاقتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اس کے زمانہ اور اس کے ملک اور اس کی قوم کی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے لئے مناسب ہے۔ پس فرمایا کہ خواہ اچھے سے اچھا کام ہو اس کے شروع کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے دعا کر لیا کرو۔ جس کے الفاظ آپؐ نے یہ تجویز فرمائے ہیں:۔............

یعنی اے میرے رب جو کام میں کرنے لگا ہوں۔ یا جو علم میں حاصل کرنے لگا ہوں یا جو ذمہ داری میں اٹھانے لگا ہوں اس کے بارہ میں تجھ سے جو میری مخفی طاقتوں سے بھی واقف ہے اپنے زمانہ حال کے متعلق ارادوں سے بھی واقف ہے۔ اور میری ذاتی قومی، ملکی اور عالمگیری ضرورتوں اور ذمہ داریوں سے بھی واقف ہے۔ سب سے بہتر فیصلہ طلب کرتا ہوں۔ اور پھر تجھ سے یہ بھی درخواست کرتا ہوں۔ کہ اس فیصلہ کے مطابق مجھے کام کرنے کی تجھ سے توفیق اور امداد حاصل ہو اور تیسری بات تجھ سے یہ طلب کرتا ہوں۔ کہ جو بات میرے لئے مناسب ہو۔ اور جس کی طرف تو میری راہنمائی کرے۔ اور جس کے حاصل کرنے کے لئے تو میری مدد کرے اس کام یا اس ذمہ داری کے ادا کرنے میں تیرا انتہائی فضل مجھ پر نازل ہو۔ اور میں اس کام میں ادنیٰ مقام حاصل نہ کروں۔ بلکہ مجھے اس میں اعلیٰ مقام حاصل ہو۔ میں تجھ سے یونہی اور بلاوجہ درخواست نہیں کرتا۔ بلکہ اس وجہ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے یقین ہے کہ جن امور کے پورا کرنے کی مجھے طاقت نہیں۔ تجھے ہے۔ اور جن مخفی باتوں کا مجھے علم نہیں تجھے ہے۔ پس اے خدا! اگر تیرے علم میں وہ کام جو میں کرنا چاہتا ہوں۔ میرے لئے اچھا ہے میری دینی ضرورتوں کے لحاظ سے بھی اور اس لحاظ سے بھی کہ جو طاقت اور محنت میں اس کام میں خرچ کروں گا۔ اس کا نتیجہ مجھے زیادہ سے زیادہ اچھا حاصل ہو سکے گا۔ تو پھر تو تُو اس کام کے کرنے کی مجھے توفیق عطا فرما۔ اور اس کام کو اعلیٰ درجہ کی تکمیل تک پہنچانے کے لئے مجھے سہولت بخش۔ اور اس کے نتائج کو میرے لئے وسیع سے وسیع تر بنا۔ اور اگر اس کے برخلاف تیرے علم میں یہ ہو کہ یہ کام میرے لئے مناسب نہیں دین کے لحاظ سے یا اس لحاظ سے کہ میری محنت کے مطابق اس سے نتیجہ پیدا نہ ہوگا۔ تو تُو اس کام کے راستہ میں روکیں ڈال دے۔ اور میرے دل میں بھی اس سے بے رغبتی پیدا کر دے اور اس کے سوا جس امر میں میرے لئے بہتری ہے۔ اس کے سامان میرے لئے پیدا کر دے اور اس کی طرف میری توجہ پھیر دے اور اس کی خواہش میرے دل میں پیدا کر دے۔

یہ دعا کتنی کامل ہے اور اس میں کس لطیف پیرایہ میں اس امر کی توجہ دلائی گئی ہے کہ ہر اچھا کام ہر زمانہ اور ہر انسان کے لئے مفید نہیں ہوتا۔ بلکہ اچھے سے اچھا کام بھی بعض زمانوں میں اچھا نہیں رہتا۔ اور اچھے سے اچھا کام بھی بعض قوموں اور بعض افراد کے لئے اچھا نہیں ہوتا۔

پس اپنی محنت کے اعلیٰ سے اعلیٰ پھل حاصل کرنے کے لئے انسان کو وہ کام اختیار کرنا چاہئے۔ جو اس کے لئے اور اس کی قوم کے لئے اور بنی نوع انسان کے لئے اس زمانہ میں مفید ہو۔ اور جسے اعلیٰ طور پر بجا لانے کی اس میں ذاتی قابلیت موجود ہو۔ اگر یہ نہ ہو تو اسے وہ کام یا علم کسی دوسرے بھائی کے لئے چھوڑ دینا چاہئے۔ اور خود اپنے لئے اپنے مناسب حال کام یا علم تلاش کرنا چاہئے۔ لیکن چونکہ بنی نوع انسان کی ترقی کا معاملہ انسانی جدوجہد اور اس کی دماغی قابلیتوں کے علاوہ خدا تعالیٰ کی صفات کے ظہور کے موجود الوقت مرکز کے ساتھ بھی وابستہ ہے۔ اس لئے کسی کام کو شروع کرنے یا کسی علم کی تحصیل کی طرف متوجہ ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے بھی یہ دعا کر لینی چاہئے۔ کہ اس زمانہ کے متعلق جو اس کی تجویز اور فیصلہ ہے وہ اسے اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق بخشے تاکہ اچھا بیج اچھی زمین میں مناسب موسم میں پڑے تا اعلیٰ سے اعلیٰ کھیتی پیدا ہو اور زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔

جیسا کہ میں شروع میں بتا چکا ہوں۔ انسانی زندگی کی سب دلچسپیاں ایک غیر متناہی تغیر سے وابستہ ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کرتے ہوئے غیر متناہی تغیر کے سامان بھی اس کے ساتھ ہی پیدا کر دیئے ہیں۔ لیکن جب تغیر صحیح اصول پر ہو۔ تو وہ تغیر ترقی کا موجب ہوتا ہے۔ اور جب غلط اصول پر ہو۔ تو تنزل کا موجب ہوتا ہے۔ لیکن سکون اپنی ذات میں ہمیشہ ہی تنزل کے سامان مخفی رکھتا ہے جو قوم ساکن ہو جاتی ہے۔ وہ ہمیشہ نیچے ہی گرتی چلی جاتی ہے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 557)

وصیت اور دائمی ثواب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''چونکہ آسمانی نشانوں اور بلاؤں کے دن قریب ہیں اس لئے خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسے وقت میں وصیت لکھنے والا بہت درجہ رکھتا ہے۔ جو امن کی حالت میں وصیت لکھتا ہے اور اس وصیت کے لکھنے میں جس کا مال دائمی مدد دینے والا ہوگا اس کو دائمی ثواب ہوگا۔ اور خیرات جاریہ کے حکم میں ہوگا۔'' (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

خدا تعالیٰ کا ہو جانا

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

انسان کی فطرت میں محبت اور علاقہ کا مادہ رکھا ہے اور اس کی فطرت میں یہ بات مرکوز کر دی گئی ہے کہ وہ کسی کا ہو رہے حضرت مسیح موعود پنجابی کا ایک مصرع سنایا کرتے تھے جس کا مفہوم یہ تھا کہ یا تو تو کسی کا ہو جا یا کوئی تیرا ہو جائے۔ پس خلق الانسان من علق کے ایک یہ معنے بھی ہیں کہ ہم نے انسانی فطرت میں محبت اور علاقہ کا مادہ رکھا ہے یعنی ہم نے اسے ایسی حالت پر پیدا کیا ہے کہ وہ سوائے اس کے چین پا ہی نہیں سکتا کہ وہ کسی کا ہو رہے۔ بیشک جب تک اسے اصل چیز نہیں ملتی اس وقت تک وہ کبھی بیوی کا ہو رہتا ہے کبھی بہن بھائی کا ہو رہتا ہے کبھی ماں باپ کا ہو رہتا ہے کبھی دوستوں کا ہو رہتا ہے اور اس طرح وہ درمیان میں بھولتا پھرتا ہے مگر جب خدا تعالیٰ کے ملنے کا راستہ اس پر کھل جاتا ہے تو پھر وہ خدا تعالیٰ کا ہی ہو جاتا ہے۔ (تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 324)

ہومیو ڈاکٹر مقبول احمد صدیقی صاحب

معیاری میڈیکل کیمپ کی بعض خصوصیات

تجربہ کار ڈاکٹرز

معیاری میڈیکل کیمپ کے لئے ضروری ہے کہ رجسٹرڈ تجربہ کار ڈاکٹرز کی خدمات حاصل کی جائیں تاکہ کسی بھی جگہ کوئی قانونی مسئلہ پیدا نہ ہو۔ اور غریب، نادار اور مستحق لوگوں کو بھی معیاری علاج میسر آسکے۔

معیاری ادویہ کی فراہمی

معیاری میڈیکل کیمپ میں ادویہ بھی زیادہ اقسام میں ہونی چاہئیں۔ سیرپ اور گولیاں اگر بڑی پیکنگ میں خریدی گئی ہوں تو لازمی ہے کہ کسی اچھی اور معیاری کمپنی کی خریدیں، صحت عامہ نہایت اہم مسئلہ ہے۔

آگاہی صحت عامہ

اگر آپ خدمت خلق کے ساتھ ساتھ علم پھیلانے کا ثواب بھی حاصل کرنا چاہتے ہوں تو غریب اور نادار مریضوں کو آپ ان کی علمی سطح کے مطابق صحت کی ابتدائی اور عمومی تعلیم بھی اس طریقے سے دے سکتے ہیں جو کہ عین موسمی اور علاقائی لحاظ سے ہو تاکہ ان کی دلچسپی بھی برقرار رہے۔

آپ آسان اور عام فہم الفاظ پر مشتمل ایک یا دو صفحات کا فولڈر شائع یا فوٹوسٹیٹ کروالیں جس میں موسمی اور علاقائی لحاظ سے صحت کی عمومی تعلیم درج ہو مثلاً گرمی کا موسم ہو تو گرمی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر، سردی کے موسم میں سردی سے بچنے کی تدابیر، اچھی غذاؤں اور مرض کے مطابق پھلوں، سبزیوں کی طرف رہنمائی جس علاقے میں گندا پانی یا مچھر ہو وہاں پیٹ کی امراض یا ملیریا سے بچاؤں کی احتیاطی تدابیر طبی آسان نسخے، شوگر اور بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے پرہیز کا چارٹ۔ جہاں ممکن ہو یہ پمفلٹ آپ مریضوں میں بانٹ دیں تاکہ مریضوں میں خود بھی صحت کے بارے میں شعور پیدا ہو۔

کمپوڈر یا ڈسپنسر

ڈاکٹر کے ساتھ ایک دو کمپوڈر یا ڈسپنسر بھی ہونے چاہئیں تاکہ تجویز کردہ ادویہ کو تیار کرنے اور اس کو پیش کرنے کا کام سرانجام دے سکیں اس طرح ڈاکٹر کو بھی موقع مل جائے گا کہ وہ کم وقت میں زیادہ سے زیادہ مریضوں کو دیکھ سکے۔

طبی معائنہ علیحدگی میں ہو

وہ کیمپ نہایت معیاری ثابت ہوسکتا ہے جس میں کیمپ کی جگہ پہنچتے ہی سب سے پہلے انتظام کرلیا جائے کہ ہر مریض کو فرداً فرداً علیحدگی میں چیک کیا جائے یا دوسرے لفظوں میں ڈاکٹر اور مریض دوسرے مریضوں سے چندفٹ کے فاصلے پر اس طرح بیٹھیں کہ ڈاکٹر اور مریض کی باتیں دوسرے مریض سن نہ پائیں۔

مناسب وقت اور مناسب مشورہ

مرض کی نوعیت کے مطابق ہر مریض کو وقت دینا چاہئے گہرے یا پیچیدہ امراض میں مریض کا سطحی معائنہ یا تشخیص نہ کی جائے ایسے مریضوں کا ریکاڈ بھی لازمی رکھنا چاہئے۔ اگر آپ سمجھتے ہوں کہ مرض ایسا ہے کہ جس میں مریض کو کسی سینیئر یا کسی دوسرے قابل ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہئے تو آپ مریض کو فوراً دوسرے ڈاکٹر کی طرف ریفر کردیں۔

مریضوں کا ریکارڈ

کیمپ میں شامل تمام مریضوں کا ریکارڈ بھی ایک رجسٹر پر درج کرتے رہنا چاہئے اس رجسٹر میں کم ازکم پانچ کالم یوں بنائیں کہ پہلا کالم حوالہ نمبر کا ہو دوسرا نام مریض، تیسرا عمر، چوتھا مرض کی تفصیل اور پانچواں تجویز کردہ ادویہ و دورانیہ کا ہو زیادہ بہتر ریکارڈ بنانے کے لئے آپ مزید کالم بھی بنا سکتے ہیں۔

ہر مریض کو دیکھنے کے بعد اس کا حوالہ نمبر ایک پرچی پر ضرور لکھ دیں تاکہ اگلے کیمپ پر مریض وہ پرچی آپ کو دکھائے اس طرح آپ رجسٹر سے معلوم کر سکیں گے کہ پہلے کس تاریخ کو مریض کی کیا حالت تھی اور اب کیا ہے کونسی ادویہ یہ مریض استعمال کرتا رہا ہے۔

ادویہ پر نشان

گاؤں یا دیہات میں اکثر ایک ہی گھرانے سے کئی مریض آجاتے ہیں شوہر، بیوی بچے سب دوا لے رہے ہوتے ہیں تو ضروری ہے کہ ادویہ کی پڑیوں اور شیشیوں پر واضح امتیازی نشان لگا دیں تاکہ ہر مریض کی دوا کی علیحدہ پہچان رہے ایک بہتر طریقہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ساتھ ہی ساتھ دوا پر اس کے مریض کا نام لکھ دیں یا نام کا پہلا ہندسہ یا حرف لکھ دیں۔

ضروری طبی آلات کی فراہمی

معیاری میڈیکل کیمپ میں چند ضروری طبی آلات بھی موجود ہونے چاہئیں۔ مثلاً تھرمامیٹر، سٹیتھوسکوپ، بلڈ پریشر ماپنے کا آلہ خاکسار کا ذاتی مشاہدہ ہے کہ اس طرح غریب یا نادار اور ہر مریض نفسیاتی طور پر بھی خوب مطمئن ہوتا ہے اور تسلی پاتا ہے ہومیو پیتھک ڈاکٹرز بھی ان آلات کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اس طریق کو استعمال کریں گے تو آپ کے مریضوں کی تعداد بھی بڑھنی شروع ہوگی۔

باقاعدگی

معیاری میڈیکل کیمپ وہی ہوتا ہے جس میں ایک ڈاکٹر ایک ہی علاقے میں مستقل یا لمبے عرصہ تک اور ایک مناسب وقفے اور باقاعدگی سے کیمپ لگاتا رہے یہ ڈاکٹر اور مریض دونوں کے لئے بہتر ہوتا ہے۔ ڈاکٹر کے لئے اس طرح کہ اسے ایک ہی علاقے میں دوبارہ جانے سے علم ہو جاتا ہے کہ اس کی تجویز کردہ ادویہ سے شفا کی شرح کیا رہی ہے اور مریض کے لئے اس طرح کہ اس کا ہر ہفتہ یا ہر ماہ باقاعدگی سے طبی معائنہ اور وہ بھی ایک ہی ڈاکٹر کے ذریعے سے ہوتا ہے تو اس کی صحت بھی مضبوط سے مضبوط ہوتی رہتی ہے۔ اور بڑی امراض آہستہ آہستہ پیدا ہونے والی امراض کا بھی بروقت اور جلد وقت پر علاج ہوتے رہنے سے قلع قمع ہوتا رہتا ہے۔

تبصرہ کتب

سیدنا حضرت مصلح موعود کی معرکۃ الآراء تقاریر

سیر روحانی

سلسلہ تقاریر جو 1938ء سے شروع ہوکر 1958ء تک جاری رہا

نام کتاب: سیر روحانی
زیر اہتمام: فضل عمر فاؤنڈیشن
مطبع: رقیم پریس، اسلام آباد ٹلفورڈ سرے، برطانیہ
صفحات: 900

الٰہی نوشتوں کے مطابق اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کو ایک عظیم المرتبت فرزند مصلح موعود کی پرشوکت پیشگوئی عطا فرمائی جس کی علامات میں ایک یہ تھی کہ وہ سخت ذہین وفہیم ہوگا۔ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر کرنے والا ہوگا۔

حضرت مصلح موعود کی ذہانت وفطانت اور علوّ علمی کا ایک روشن اظہار ''سیر روحانی'' ہے۔

1938ء میں ایک رویا کی بنا پر حضرت مصلح موعود نے حیدرآباد دکن کا سفر کیا۔ دوران سفر حضور آگرہ اور دلی بھی تشریف لے گئے اور مغلیہ دور کے مختلف مقامات، قلعے، مقابر، مساجد، مینار، نوبت خانے، باغات، دیوان خاص، دیوان عام، لنگر خانے، دفاتر، کتب خانے، مینا بازار، جنتر منتر، سمندر اور آثار قدیمہ مشاہدہ کئے اور پھر جلسہ سالانہ کی تقاریر میں ان مادی اشیاء کے مشابہہ اور مماثل امور کو اثرانگیز پیرایہ میں بیان کرنا شروع کیا۔ یہ سلسلہ تقاریر 1938ء سے شروع ہوکر 1958ء تک وقفہ وقفہ سے جاری رہا۔ یہ تقاریر تین جلدوں میں شائع کی گئیں جواب یکجائی صورت میں فضل عمر فاؤنڈیشن کو احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل ہورہی ہے۔ اس کے پیش لفظ میں مکرم ناصر احمد شمس صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن تحریر کرتے ہیں۔

احباب جماعت کی شدید خواہش اور طلب پر حقائق و معارف سے پُر اور وجد آفرین تقاریر کے سلسلہ ''سیر روحانی'' کو اب یکجائی صورت میں شائع کیا جارہا ہے۔ حضرت مصلح موعود نے ''سیر روحانی'' جلد اول اور دوئم کی اشاعت کے موقع پر جو پیش لفظ اور دیباچہ تحریر فرمایا تھا اسے بھی اس کتاب کی ابتداء میں شامل اشاعت کیا جارہا ہے۔ نیز حضور نے اپنے سفر میں جن مقامات کی سیر کی اور جن کا تذکرہ سیر روحانی میں کیا گیا ہے۔ ان مقامات، مساجد، مقابر اور قلعوں کے بارہ میں ہماری موجودہ نسل کی اکثریت ناواقف ہے۔ ان مقامات سے آگاہ کرنے اور تعارف کرانے کے لئے ان کی 40 کے لگ بھگ تصاویر بھی کتاب ہذا میں شامل کی جارہی ہیں اور ساتھ ساتھ ان کا تفصیلی تعارف بھی پیش کیا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبول فرمائے۔ یہ کتاب یقیناً احباب جماعت کے ازدیاد علم اور ازدیاد ایمان کا باعث بنے گی۔

کتاب کے آخر پر تفصیلی انڈیکس بھی شامل اشاعت ہے۔

(اے ایس خان)

تحریک جدید کی تکمیل کے لئے وصیت

تحریک جدید کی غرض وغائیت سیدنا حضرت مصلح موعود نے زمین پر خدا تعالیٰ کی بادشاہت کا قیام بیان فرمائی ہے۔ پس مخلصین جماعت کے ازدیاد ایمان کے لئے حضور کا ایک ارشاد جو وصیت کا رنگ رکھتا ہے۔ پیش خدمت کیا جاتا ہے۔ فرمایا

''میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں۔ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اسی کا ہے۔''

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ارشاد کو سمجھنے اور مناسب حال قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول)

ماخوذ

بچوں کی روزمرہ بیماریاں اور بچاؤ کی تدابیر

بچوں کے عام اور روزمرہ مسائل میں نزلہ، زکام، کھانسی، پیٹ خراب ہونا، گلا خراب ہونا، الٹیاں وغیرہ شامل ہیں۔ آپ کو چند اہم اور عام طور پر ہونے والی بیماریوں کے بارے میں بتاتے ہیں۔

سردی لگنا

پیدائش سے لے کر تین ماہ کی عمر تک بچے بہت نازک ہوتے ہیں۔ بہت جلدی اور فوراً سارے کپڑے اتارنے سے بھی انہیں سردی لگ سکتی ہے اس کی علامات میں ناک بہنا، کھانسی بخار شامل ہیں، اس کے ساتھ کان سینے کی انفیکشن اور نمونیہ ہوسکتا ہے بچے کو فوراً پیناڈول یا کال پول کا شربت عمر کے حساب سے دیں اس کے علاوہ پانی کی مقدار زیادہ کردیں۔ خاص کر اگر وہ ماں کا دودھ نہیں پی رہا۔ بچے کو گرم رکھیں۔ بہت زیادہ کپڑے پہنانے کی بجائے اسے قدرے کم گرم جگہ پر رکھیں خاص کر سردی میں تین ماہ سے بڑی عمر کے بچوں کو مرغ کی یخنی پینے کے لئے دیں۔

نزلہ زکام کھانسی نمونیہ

علامات میں کھانسی خشک یا بلغم والی چونکہ بچے بلغم تھوک نہیں سکتے اس لئے جب وہ کھانسی کرتے ہیں تو یوں معلوم ہوتا ہے جیسے ان کی پسلیاں ہل رہی ہوں اور آواز منہ کی بجائے سیدھی پسلیوں سے آتی ہے۔ درحقیقت یہ علامات بہت اہم ہیں کیونکہ ایسی حالت نمونیہ کی ہوسکتی ہے اور اگر نمونیہ کا علاج فوراً نہ کیا جائے تو یہ جان لیوا بھی ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ بچے کا سانس بہت تیز ہوجاتا ہے اور ہر بار کھانسی کے ساتھ بچہ بہت بری طرح روتا ہے کیونکہ کھانسی کرنے سے اس کے سینے میں درد یا بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ نمونیہ کا باعث بیکٹیریا یا وائرس کچھ بھی ہوسکتا ہے اگر بچوں میں ایسی علامات ظاہر ہوں تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں تاکہ بچوں کو بروقت اینٹی بائیوٹک دی جاسکے۔ ایسے بچوں کو گرم پانی کی بھاپ دینا بھی بہت فائدہ مند ہے۔ نزلہ، زکام اور کھانسی میں گرم پانی میں وکس ڈال کر بھاپ دینا بہت فائدہ دیتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ بچے کپڑا سر پر ڈال کر بھاپ لینے سے بہت گھبراتے ہیں یا پھر بھاپ لگنے سے رونا شروع کردیتے ہیں اور روتے روتے متلی ہوجاتی ہے ایسے بچوں کو سوتے میں بھاپ دی جاسکتی ہے۔ بلغم نکالنے کے لئے بھاپ دینے کے بعد (بھاپ خالی پیٹ دیں) بچے کو تھوڑی دیر تکیہ پر الٹا لٹادیں اور اس کی کمر پر ہاتھ سے ملیں یا تھپتھپائیں اس سے اس کے سینے کو بہت آرام ملتا ہے اور بلغم آسانی سے منہ کے ذریعہ خارج ہوجاتی ہے اگر اس وقت بچے زیادہ تھوک نکالیں تو یہ اچھی علامت ہے کیونکہ اس سے کبھی ریشہ اور بلغم نکل جاتے ہیں۔

کان کا انفیکشن

کان کے درد یا انفیکشن میں بچے اپنے کان بہت زیادہ پکڑتے اور کھینچتے ہیں۔ انہیں اکثر بخار ہوجاتا ہے کئی دفعہ کان کی انفیکشن سے پیٹ خراب ہوجاتا ہے اگر بروقت اینٹی بائیوٹک شروع کردی جائے تو کسی بڑے خطرے سے بچ سکتے ہیں کان کے درد میں اکثر لوگ خود ہی بچوں کے کان میں ڈراپس یا گرم گھی وغیرہ ڈال دیتے ہیں جو بہت غلط طریقہ ہے ڈاکٹر سے کان کا معائنہ کروائے بغیر کان میں ہرگز کچھ مت ڈالیں کیونکہ کان کے کئی انفیکشن یا سوزش سے کان کا پردہ متاثر ہوتا ہے اور بہت باریک یا کمزور پڑجاتا ہے۔ گھی یا تیل یا ڈراپس وغیرہ ڈالنے سے یہ پردہ پھٹ سکتا ہے اور بچے ہمیشہ کے لئے بہرے ہوجاتے ہیں۔

دست

کئی بچوں کو دن میں تین یا چار بار اجابت ہوتی ہے۔ ہر بچے کی اپنی روٹین ہوتی ہے جس سے ماں باپ واقف ہوتے ہیں۔ اگر کوئی بچہ دن میں چار دفعہ اجابت کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ اسے دست کی بیماری ہے بلکہ اس کی نارمل روٹین یہی ہے لیکن اپنی روٹین سے ہٹ کر زیادہ دست کرنا مثلاً چھ سات یا اس سے بھی زیادہ دست پانی کی طرح پتلے ہوں ان میں پیپ یا ریشہ موجود ہو ان کی رنگت بدل جائے ان میں خون شامل ہو، پاخانے کی وجہ سے بہت شدید کمزوری ہوجاتی ہے۔ کیونکہ ان میں پانی اور نمکیات کی کمی ہو جاتی ہے۔ کئی بچوں کو بخار ہوسکتا ہے اور کئی بچوں کو دست کے ساتھ الٹیاں شروع ہوجاتی ہیں۔ بچوں کی جلد خشک ہوجاتی ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنسی محسوس ہوتی ہوں تو بچوں کو فوراً ڈاکٹر کو دکھائیں اور اس وقت تک اسے او آر ایس یا نمکول دیں اس کے علاوہ سیون اپ یا سادہ پانی بھی دے سکتے ہیں۔ بڑے بچے کو کیلا، دہی کھچڑی دیں۔ ماں کا دودھ دیتے رہیں۔ بچوں کو پانی ہمیشہ ابال کر دیں بلکہ اگر بچہ بوتل والا دودھ پیتا ہے تو وہ بھی ابلے پانی میں بنا کر دیں بوتلوں کی احتیاط بہت لازمی ہے جو پہلے بھی بتائی جاچکی ہے۔ بچوں کو زمین پر بٹھانے سے پہلے چادر وغیرہ بچھا دیں کیونکہ زمین پر ہاتھ لگا کر وہی ہاتھ منہ میں ڈال دیتے ہیں اور ہر دفعہ ہاتھ دھونا ممکن نہیں ہوتا۔

پیٹ کا درد

بوتل سے دودھ پینے والے بچوں کا یہ بہت اہم مسئلہ ہے۔ تقریباً ستر فیصد بچوں کو پیٹ کا درد، مروڑ، جسے Colic کہتے ہیں ہوتا ہے۔ البتہ کئی بچوں میں اس کی شدت کم اور کئی میں زیادہ ہوتی ہے۔ یہ عرصہ پیدائش کے دس دن بعد سے لے کر تقریباً چار ماہ تک رہتا ہے بچوں کو دودھ پینے کے بعد ڈکار ضرور دلوائیں، تھوڑی دیر کندھے سے لگنے سے اگر بچے ڈکار نہ لیں تو انہیں تکیہ پر الٹا لٹا کر کمر ملیں۔ اس سے بہت جلدی بچے ڈکار لے لیتے ہیں بچوں کو دن میں کم از کم دو مرتبہ گرائپ واٹر دیں کوئی دوا ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر مت دیں۔

بدہضمی

کئی بچے دودھ پینے کے بعد دودھ نکال دیتے ہیں۔ اگر دودھ کے بعد بچے ڈکار لے کر دودھ نکالیں چاہے وہ سادہ دودھ ہو یا پھٹا ہوا دودھ ہو تو یہ بالکل فکر کی بات نہیں، بعض بچے دودھ پیتے ہی سارا دودھ الٹی کی طرح نکال دیتے ہیں۔ چھوٹے بچوں میں اکثر معدہ کی نالی کے اوپر کے حصے میں والو Volve پوری طرح کام نہیں کرتے اس لئے دودھ معدے میں رہنے کی بجائے الٹی کے ذریعے نکل جاتا ہے۔ ایسے بچوں کو بہت احتیاط سے ایک وقت میں تھوڑا تھوڑا دودھ پلائیں اور دودھ کے بعد ڈکار ضرور دلوائیں۔ یہ مسئلہ دو سے تین ماہ میں کم ہوجاتا ہے اور آہستہ آہستہ ختم ہوجاتا ہے۔ چند بچوں میں یہ مسئلہ دس سے بارہ ماہ کی عمر تک رہتا ہے اور یہ بچے اسی طرح یا قدرے کم شدت سے دودھ کے بعد الٹی کردیتے ہیں۔ ماں کا دودھ پینے والے بچوں میں یہ تکلیف کم ہوسکتی ہے کیونکہ یہ جلدی ہضم ہوجاتا ہے جبکہ بوتل سے دودھ پینے والے بچوں میں یہ مسئلہ بہت زیادہ دیر تک رہتا ہے۔ بچوں کو دودھ پلانے کے بعد سر کے نیچے تکیہ دے کر لٹائیں بلکہ خالی پیٹ بھی بچے کو بالکل سیدھا مت لٹائیں۔ خاص کر چار ماہ کی عمر تک کے بچے کے پیٹ بھرنے کا خاص خیال رکھیں۔ اگر بچہ ایک وقت میں چار اونس دودھ پیتا ہے تو اچانک اس کا دودھ زیادہ مت کریں اور نہ ہی زبردستی اور دودھ پلائیں کیونکہ ایسا کرنے سے وہ فوراً دودھ الٹ دے گا۔ ان بچوں میں چونکہ ایسوفیگس (Oesophagus) یعنی وہ جگہ جہاں خوراک کی نالی معدہ (Stomach) سے ملتی ہے کمزور ہوتا ہے اس لئے خوراک لینے کے بعد معدہ کے والو Volve اسے زیادہ دیر تک اندر نہیں رکھ سکتے۔ اور ہضم ہونے سے پہلے ہی یہ خوراک یا دودھ واپس خوراک کی نالی میں داخل ہوجاتی ہے اور متلی ہو جاتی ہے اس لئے ایسے بچوں کو خوراک لینے کے بعد بے بی سیٹ میں بٹھا دیا جاتا ہے (تقریباً) تین منٹ یا پھر ان کے سر کے نیچے اونچا مگر نرم تکیہ رکھ دیا جاتا ہے کیونکہ بالکل سیدھا لیٹنے سے Gastro Oesophagel Reflux زیادہ ہوجاتا ہے۔

جلد کی تکلیف

بچوں کو بہت نرم اور کھلے کپڑے پہنائیں، بازار میں ملنے والے جانگیے جن میں پلاسٹک لگا ہوتا ہے جلد کے لئے نقصان دہ ہیں کیونکہ اس سے جلد کو ہوا ملنا بند ہوجاتی ہے اور جلد پر Rash بن جاتے ہیں۔ بچوں کو پیشاب کے بعد پانی سے دھونا ضروری ہے جلد پر پاؤڈر یا پٹرولیم جیلی لگائیں۔ اگر ریش بن جائیں تو ڈائپر ریش کریم لگائیں شدید خارش یا دانے بننے پر یہ کریم کام نہیں کرے گی۔ ایسی حالت میں Kenacomb لگائیں۔

منہ کے چھالے

اکثر بچوں کے منہ میں یا زبان پر سفیدی کی تہہ جمی نظر آتی ہے یہ دراصل فنگس ہوتا ہے اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ زیادہ تکلیف کا باعث بن سکتا ہے۔ زیادہ ہونے کی صورت میں اس سے گلا خراب ہوسکتا ہے۔ ایسے بچے دودھ پینا کم کردیتے ہیں۔ چاہے وہ ماں کا دودھ لیں یا بوتل کا کیونکہ انہیں دودھ پینے میں تکلیف ہوتی ہے بچوں کو Nilstat Drops دن میں دو تین بار زبان پر ڈالیں۔ اس کے علاوہ منہ میں گلیسرین لگائیں۔

آنکھیں خراب ہونا

کئی بچوں کی آنکھوں سے سفید مادہ پانی نکلتا ہے۔ بچوں کی آنکھیں صاف گیلی روئی سے دن میں کئی دفعہ صاف کریں کوئی آئی ڈراپس مت ڈالیں۔

حفاظتی ٹیکے

آجکل دیئے جانے والے حفاظتی ٹیکوں میں HIB اور Engerix (یعنی یرقان کے لئے ٹیکہ) بھی شامل کیا جاتا ہے۔ یہ ویکسین تین ٹیکوں کی شکل میں دی جاتی ہے۔ Engerix اب ہر جگہ دستیاب ہے اور تمام بچوں کو دی جانی چاہئے۔ یہ دراصل Hepatitis B کے لئے ویکسین ہے۔ اس کے علاوہ Hepatitis A کے لئے اور فلو کے لئے Anti Flu ویکسین بھی دستیاب ہے جو ماہر ڈاکٹر ضرورت پڑنے پر بچوں کو لگاتے ہیں۔

(ہفت روزہ عزم لاہور 23 ستمبر 2004ء)

ربوہ میں ہر گھر میں تین پھلدار پودے لگائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگیں۔ امرود کینو اور ایک کوئی پھل والا پودا۔ اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کرکے کسی حد تک اس کمی کو پورا کرسکے گا۔

(الفضل 19 مارچ 1996ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **39361** میں افضال الرحمٰن آصف قریشی ولد قریشی عبدالرحمٰن مرحوم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 382۔اے سرفراز رفیقی روڈ ضلع لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افضال الرحمٰن آصف قریشی گواہ شدنمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396 گواہ شدنمبر 2 سید توقیر مجتبیٰ وصیت نمبر 18908

مسل نمبر **39362** میں رفعت رحمٰن بیوہ قریشی عبدالرحمٰن مرحوم قوم پڑہار پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 382۔اے سرفراز رفیقی روڈ ضلع لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ترکہ خاوند ایک کنال دارالصدر غربی ربوہ۔ایک پونے سات مرلہ کا مکان نیوسیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا ایک بیٹا 2 بیٹیاں حصہ دار ہیں شرعی حصہ۔حق مہر -/6000 روپے۔طلائی زیورات 20 تولے اندازاً قیمت -/160000 روپے۔سیونگ سرٹیفیکیٹ 7 لاکھ روپے ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت رحمٰن گواہ شدنمبر 1 افضال الرحمٰن آصف قریشی 382۔اے سرفراز رفیقی روڈ لاہور کینٹ گواہ شدنمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر **39363** میں عظمیٰ راحت بنت قریشی عبدالرحمٰن مرحوم قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 382۔اے سرفراز رفیقی روڈ ضلع لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت ....مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ راحت گواہ شدنمبر 1 افضال الرحمٰن آصف قریشی ولد قریشی عبدالرحمٰن 382۔سرفراز رفیقی روڈ لاہور گواہ شدنمبر 2 سید توقیر مجتبیٰ وصیت نمبر 18908

مسل نمبر **39364** میں عالیہ رحمٰن بنت قریشی عبدالرحمٰن مرحوم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 382۔اے سرفراز رفیقی روڈ ضلع لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عالیہ رحمٰن گواہ شدنمبر 1 افضال الرحمٰن آصف قریشی ولد قریشی عبدالرحمٰن مرحوم A-382 سرفراز رفیقی روڈ لاہور گواہ شدنمبر 2 سید توقیر مجتبےٰ وصیت نمبر 18908

مسل نمبر **39365** میں فرحانہ خالد زوجہ ملک خالد انور قوم ککے زئی پیشہ خاتون خانہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 33F عسکری فلیٹ سرفراز رفیقی روڈ ضلع لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے صرف۔طلائی زیور 15 تولہ مالیت -/105000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحانہ خالد گواہ شدنمبر 1 ملک خالد انور وصیت نمبر 2628 گواہ شدنمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر **39366** میں محمد سرور ظفر ولد میاں رحمت علی مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 83/8 بیت العاصم محلّہ نبی نگر غازی آباد ضلع مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک عدد مکان رقبہ ساڑھے تین مرلہ واقع غازی آباد لاہور -/500000 روپے۔موٹر سائیکل -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سرور گواہ شدنمبر 1 عبدالحق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 23096

مسل نمبر **39367** میں عابدہ سرور زوجہ محمد سرور ظفر قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 83/8 بیت العاصم محلّہ نبی نگر غازی آباد مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد پلاٹ رقبہ 7 مرلہ واقع کینال پارک مغلپورہ لاہور -/580000 روپے۔2۔طلائی زیور 7 تولہ -/52000 روپے۔3۔زیور چاندی 5 تولہ -/725 روپے۔4۔حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ سرور گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شدنمبر 2 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524

مسل نمبر **39368** میں اکرام احمد رانا ولد سردار محمد رانا قوم راجپوت پیشہ ملازمت (ڈاکٹر) عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 65-1/C-1 ٹاؤن شپ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت (ڈاکٹر) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اکرام احمد رانا گواہ شدنمبر 1 احسان احمد رانا وصیت نمبر 33345 گواہ شدنمبر 2 ذیشان احمد ولد سردار محمد رانا 65-1/C-1 ٹاؤن شپ لاہور

مسل نمبر **39369** میں طاہر احمد ولد انوار احمد مبشر قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل P/O چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شدنمبر 1 انوار احمد مبشر ولد مولوی روشن دین صاحب مرل P/O چونڈہ ضلع سیالکوٹ گواہ شدنمبر 2 نوید النصر ولد خلیل احمد صاحب مرل P/O چونڈی ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر **39370** میں عطیہ تبسم بنت انوار احمد مبشر قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت ...... ساکن مرل P/O چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ تبسم گواہ شدنمبر 1 منصور احمد ولد انوار احمد مبشر مرل P/O چونڈہ ضلع سیالکوٹ گواہ شدنمبر 2 عمر انور ولد انوار احمد مبشر مرل P/O چونڈہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر **39371** میں نوید النصر ولد خلیل احمد قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل P/O چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید النصر گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد ولد انوار احمد مبشر مرل P/O چونڈہ ضلع سیالکوٹ گواہ شدنمبر 2 خلیل احمد ولد مولوی روشن دین مرل P/O چونڈہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر **39372** میں سجد سجاد ولد یعقوب احمد صاحب قوم راجپوت وریا پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سجد سجاد ساکن مرل ضلع سیالکوٹ گواہ شدنمبر 1 انوار احمد مبشر صدر جماعت مرل گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد قائد مجلس مسل نمبر 39369

مسل نمبر **39373** میں انیس احمد ولد وسیم احمد صاحب قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انیس احمد مرل ضلع سیالکوٹ گواہ شدنمبر 1 انوار احمد مبشر صدر جماعت مرل گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد قائد مجلس مسل نمبر 39369

مسل نمبر **39374** میں نعیم احمد باجوہ ولد سراج دین باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کتھووالی ضلع سیالکوٹ حال چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین ترکہ والدین برقبہ............ واقع کتھووالی ضلع سیالکوٹ -/50000 روپے۔2۔مکان رہائشی برقبہ .... واقع پسرور مالیتی -/500000 روپے۔3۔موٹر سائیکل -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد باجوہ جہلم روڈ چکوال گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد باجوہ پسر موصی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد باجوہ وصیت نمبر 22169

مسل نمبر **39375** میں شاہد محمود ولد غلام محی الدین قوم میر پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔آمد پر 1/10 ہے جبکہ ترکہ پر 1/5 شرح ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15,600 درہم ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ ....روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد محمود کراچی گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد برادر موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالمومن ولد عبداسلام

مسل نمبر **39376** میں عظمیٰ شاہد زوجہ شاہد محمود قوم.......... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 6/4 واقع دارالصدر غربی الف برقبہ.......... کا 1/3 حصہ مالیتی.......... ۔2۔ زیورات طلائی وزنی 382 گرام مالیتی -/24467 درہم۔ 3۔حق مہر مبلغ -/20000 روپے۔4۔ کراچی میں بنک اکاؤنٹ -/31000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ شاہد کراچی گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود خاوند موصیہ مسل نمبر 39375 گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد برادر خاوند موصیہ

مسل نمبر **39377** میں نصرت جہاں بنت محمد یونس مہار قوم مہار پیشہ خانہ داری و ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی نصف تولہ مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں کوٹھی حضرت مرزا مبارک احمد صاحب مرحوم گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد تنویر کوارٹر نمبر جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس مہار والد موصیہ

مسل نمبر **39378** میں مسرت پروین زوجہ مکرم مبشر احمد صاحب خالد مربی سلسلہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حجکہ ضلع سرگودھا حال کوارٹر تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 440-144 گرام مالیت -/101080 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت پروین کوارٹر نمبر 76 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد مربی سلسلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد خالد ولد چوہدری احمد دین مرحوم کوارٹر نمبر 169 تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **39379** میں طاہر احمد مبارک ولد مبارک احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد مبارک ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد انصر ولد مسرور احمد طور ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **39380** میں وحید احمد ولد لطیف احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید احمد ناصر آباد شرقی ربوہ
گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد 53 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد انصر ولد مسرور احمد طور 5۔ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **39381** میں سعود رفاقت ولد عبدالمالک صاحب قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعود رفاقت 30۔ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد صاحب 53۔ ناصر آباد شرقی گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد انصر ولد مسرور احمد طور 5۔ناصر آباد شرقی

مسل نمبر **39382** میں تنویر احمد ولد چوہدری محمد اسلم ناصر قوم جھنگل جٹ پیشہ واقف زندگی مربی سلسلہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 78۔ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔سوزکی کار مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4430 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویر احمد 78۔ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ناصر ولد چوہدری نور حسین 78۔ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد غلام محمد 53 ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **39383** میں لقمان شہزاد ولد محمد صدیق زرگر قوم راجپوت سندھو پیشہ فارغ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 62/A ناصر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان شہزاد 62/A ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسعداللہ وصیت نمبر 26347 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر **39384** میں شاہدہ خالد زوجہ خالد احمد خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 4 تولہ 11 ماشہ 3 رتی مالیتی -/39500 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ خالد مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 خالد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد جاوید ولد ملک عنایت الرحمٰن نبی پور مغلپورہ لاہور

مسل نمبر **39385** میں فرخندہ کوثر بنت ملک عنایت الرحمٰن صاحب مرحوم قوم ککے زئی پیشہ سکول ٹیچر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لال پل لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 6 تولے 3 ماشہ 6 رتی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت ٹیچرس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرخندہ کوثر 18/21 نبی پور شیمان لال پل لاہور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد عاطف برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد جاوید برادر موصیہ

مسل نمبر **39386** میں ناصرہ پروین بیوہ چوہدری فضل احمد مرحوم قوم دیول جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات 5 تولہ مالیتی -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8650 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ پروین 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفےٰ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 شفقت علی وصیت نمبر 27985

مسل نمبر **39387** میں گلزار احمد ولد خورشید احمد قوم جٹ دیول پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع 79 نواں کوٹ برقبہ 7 مرلہ ضلع شیخوپورہ مالیتی -/250000 روپے۔2۔پلاٹ حویلی برقبہ 3 مرلہ واقع 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ مالیتی -/50000 روپے۔کل جائیداد مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گلزار احمد چک نمبر 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 شفقت علی بھٹی وصیت نمبر 27985

مسل نمبر **39388** میں شریفاں بی بی زوجہ خورشید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی -/44400 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔کل جائیداد -/44900 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شریفاں بی بی زوجہ خورشید احمد 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شفقت علی بھٹی وصیت نمبر 27985 گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677

مسل نمبر **39389** میں ثمینہ یاسمین زوجہ انتصار احمد صاحب قوم دیول جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات ساڑھے تین تولے مالیتی -/31000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے۔ کل جائیداد -/46000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ یاسمین 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شفقت علی بھٹی وصیت نمبر 27985 گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677

مسل نمبر **39390** میں امتل الحفیظ بیگم زوجہ طالب حسین قوم جٹ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حصہ جائیداد وصول شدہ -/20000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی مالیتی -/19600 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ کل جائیداد -/40100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتل حفیظ بیگم 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد مسل نمبر 39387 گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677

مسل نمبر **39391** میں طالب حسین ولد محمد دین قوم جٹ بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین واقع 79 نواں کوٹ برقبہ 33 کنال 10 مرلہ مالیتی -/1100000 روپے۔ 2۔ مکان واقع 79 نواں کوٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ حویلی واقع 79 نواں کوٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/1350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ........... روپے ماہوار بصورت...........مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طالب حسین 79 نواں کوٹ شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 شفقت علی بھٹی وصیت نمبر 27985

مسل نمبر **29392** میں قیصرہ خانم زوجہ طارق محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزنی 7 تولہ مالیتی -/61600 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ ایک عدد بھینس مالیتی -/15000 روپے۔ کل مالیت -/86600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قیصرہ خانم 79 نواں کوٹ شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25671 گواہ شد نمبر 2 شفقت علی بھٹی وصیت نمبر 27985

مسل نمبر **39393** میں مبارکہ بیگم بنت مرزا غالب بیگ صاحب قوم مغل پیشہ خانہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 367 ر ج۔ب گوجرہ ضلع ٹوبہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزنی 4 تولہ مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم 367 ر ج۔ب ضلع ٹوبہ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ اٹھوال ولد محمد بخش اٹھوال 287 ر ج۔ب ضلع ٹوبہ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق الرحمٰن وصیت نمبر 27377

مسل نمبر **39394** میں فیاض احمد ولد سکندر حیات صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیاض احمد دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد کامران ولد حاجی شریف احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 محسن علی کامران ولد حنیف احمد کامران ربوہ

مسل نمبر **39395** میں غالب احمد اسامہ ولد شاہد احمد سعدی قوم وڑائچ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/1 دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غالب احمد اسامہ دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محسن علی کامران وصیت نمبر 34417 گواہ شد نمبر 2 احسن جواد وصیت نمبر 33832

مسل نمبر **39396** میں احمد رضا ولد چوہدری لطیف احمد جھمٹ قوم جھمٹ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد رضا ربوہ گواہ شد نمبر 1 محسن علی کامران وصیت نمبر 34417 گواہ شد نمبر 2 احسن جواد وصیت نمبر 33832

مسل نمبر **39397** میں ولید حیات باری ولد باری حیات قوم تھہیم پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولید حیات باری ربوہ گواہ شد نمبر 1 محسن علی کامران وصیت نمبر 34417 گواہ شد نمبر 2 احسن جواد وصیت نمبر 33832

مسل نمبر **39398** میں زرتشت احمد سیالی ولد عزیز اللہ سیال قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زرتشت احمد سیالی گواہ شد نمبر 1 طیب ہاشمی ولد منیر احمد دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد کامران ولد حاجی شریف احمد صدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **39399** میں سلمان احمد ولد ظفر محمود صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان احمد شوکت منزل دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محسن علی کامران وصیت نمبر 24417 گواہ شد نمبر 2 احسن جواد وصیت نمبر 33832

مسل نمبر **39400** میں محمد طارق ولد حافظ محمد صدیق صاحب قوم قریشی پیشہ فارغ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طارق 1/2 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدق والد موصی وصیت نمبر 19434 گواہ شد نمبر 2 کامران انوار وصیت نمبر 34425

مسل نمبر **39401** میں نوید مظفر ولد مظفر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 28/1 دارالصدر شمالی الف ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید مظفر 28 دارالصدر شمالی الف ربوہ گواہ شد نمبر 1 طیب احمد ہاشمی ولد منیر احمد 14/1 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد کامران ولد حاجی شریف احمد 9/6 دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **39402** میں ولید داؤد ولد داؤد احمد ناصر صاحب قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/2 دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج

بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولید داؤد 14/2 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر والد موصی گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد کامران ولد حاجی شریف احمد 9/6 دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **39403** میں محمد سجاد احمد ولد نثار احمد صاحب قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/1 دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سجاد احمد 17/1 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محسن علی کامران وصیت نمبر 34417 گواہ شد نمبر 2 احسن جواد وصیت نمبر 33832

مسل نمبر **39404** میں محمد ضیاء اللہ خاں ولد رانا احسان اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/2 دارالصدر شمالی الف ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ضیاء اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد کامران ولد حاجی شریف احمد 9/6 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محسن علی کامران ولد حنیف احمد کامران وصیت نمبر 34417

مسل نمبر **39405** میں شعیب احمد ولد مبشر احمد قوم مغل مرزا پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10-A/2 دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 محسن علی کامران وصیت نمبر 34417 گواہ شد نمبر 2 احسن جواد وصیت نمبر 33832

مسل نمبر **39406** میں جبران داؤد ولد محمد داؤد احمد ناصر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/2 دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جبران داؤد گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر ولد پروفیسر محمد ابراہیم ناصر 14/2 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محفوظ الرحمٰن ولد چوہدری عنایت اللہ 10/1 صدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **39407** میں اسماعیل احمد ساہی ولد منظور احمد ساہی قوم ساہی جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/2 دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسماعیل احمد ساہی گواہ شد نمبر 1 محسن علی کامران وصیت نمبر 34417 گواہ شد نمبر 2 احسن جواد وصیت نمبر 33832

مسل نمبر **39408** میں مبارک احمد ولد مبشر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/2 دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 محسن علی کامران وصیت نمبر 34417 گواہ شد نمبر 2 احسن جواد وصیت نمبر 33832

مسل نمبر **39409** میں طاہر احمد ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/6 دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 طیب احمد ہاشمی ولد منیر احمد 14/1 صدر شمالی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد کامران ولد حاجی شریف احمد 9/6 دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **39410** میں منصورہ حلیم زوجہ قریشی عبدالحلیم صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/6A دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً قیمت -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ حلیم گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم وصیت نمبر 25086

مسل نمبر **39411** میں عامر احمد ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/6 دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر احمد گواہ شد نمبر 1 طیب ہاشمی ولد منیر احمد 14/1 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد کامران ولد حاجی شریف احمد 9/6 دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **39412** میں زین العابدین ولد لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/6 دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زین العابدین گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد کامران ولد حاجی شریف احمد 9/6 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 احسن جواد وصیت نمبر 33832

مسل نمبر **39413** میں رحمت بی بی بیوہ عبدالکریم مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور وزن 4 تولے مالیت -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رحمت بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالولی ولد عبدالکریم مرحوم دارالصدر جنوبی نمبر 2 مکان نمبر 14/13 ربوہ گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد بشیر احمد دارالنصر شرقی مکان نمبر 65/21 ربوہ

مسل نمبر **39414** میں ذکیہ نرگس بنت عبدالکریم مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالبہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور وزن 6 ماشے مالیت -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذکیہ نرگس گواہ شد نمبر 1 عبدالولی ولد عبدالکریم مرحوم دارالصدر جنوبی نمبر 2 مکان نمبر 14/13 ربوہ گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد بشیر احمد مکان نمبر 65/21 دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **39415** میں تنزیلہ چوہدری بنت چوہدری عبدالمنان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنزیلہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 چوہدری لقمان احمد ولد عبدالمنان دارالصدر جنوبی 2 مکان نمبر 5/13 ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالمنان ولد چوہدری عبدالکریم دارالصدر جنوبی 2 مکان نمبر 5/13 ربوہ

مسل نمبر **39416** میں غزالہ چوہدری زوجہ عصمت رسول چیمہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور 5 ماشے مالیت -/3000 روپے۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ.......... روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 چوہدری لقمان ولد چوہدری عبدالمنان دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالمنان ولد چوہدری عبدالکریم دارالصدر جنوبی 5/13 ربوہ

مسل نمبر **39417** میں فہیمدہ کریم بنت عبدالکریم مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی 2 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور وزنی 2 تولے مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ کریم گواہ شد نمبر 1 عبدالولی ولد عبدالکریم مرحوم دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد بشیر احمد دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **39418** میں نائلہ چوہدری بنت چوہدری عبدالمنان قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 چوہدری لقمان احمد ولد چوہدری عبدالمنان دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالمنان ولد چوہدری عبدالکریم دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ

مسل نمبر **39419** میں شمائلہ چوہدری بنت چوہدری عبدالمنان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 چوہدری لقمان احمد ولد چوہدری عبدالمنان دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالمنان ولد چوہدری عبدالکریم دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ

مسل نمبر **39420** میں آسیہ محمود بنت شیخ خالد محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیور 6 ماشے مالیت -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ محمود گواہ شد نمبر 1 شیخ صفدر علی وصیت نمبر 31091 گواہ شد نمبر 2 مبارز محمود ولد خالد محمود دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ

مسل نمبر **39421** میں نازیہ پروین بنت علی اکبر قوم گل پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی 2 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ پروین گواہ شد نمبر 1 علی اکبر ولد خورشید احمد دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد قمر ولد علی اکبر دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ

مسل نمبر **39422** میں شگفتہ طاہرہ بنت علی اکبر قوم گل پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 علی اکبر ولد خورشید احمد دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد قمر ولد علی اکبر دارالصدر جنوبی 2 ربوہ

مسل نمبر **39423** میں سیدہ فقہیہ لقمان زوجہ سید لقمان شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/3 دارالصدر غربی قمر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور وزن 450 گرام مالیت -/321750 روپے ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ فقہیہ لقمان گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر سیکرٹری مال وصیت نمبر 20506 ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشرالدین خاکی ربوہ وصیت نمبر 17163

مسل نمبر **39424** میں سیدہ ھدیٰ لقمان بنت سید لقمان شاہ قوم سید پیشہ طالبہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/3 دارالصدر غربی القمر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور کل وزن 68 گرام 970 ملی گرام مالیت -/49315 روپے۔ بانڈ نقد موجود -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ ھدیٰ لقمان گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 بشرالدین خاکی وصیت نمبر 17163

مسل نمبر **39425** میں مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول چیمہ قوم چیمہ پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان ایک عدد رقبہ 7 مرلہ واقع محلّہ بشیر آباد ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3545 روپے ماہوار بصورت کارکن الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجید احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید عبداللہ یوسف ولد سید عبدالغفور مرحوم محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **39426** میں وسیم احمد ولد عبدالحمید مرحوم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبداللہ یوسف ولد عبدالغفور مرحوم محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **39427** میں سلیمان شاہ ولد عبدالغفور مرحوم قوم سید پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیمان شاہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبداللہ یوسف ولد عبدالغفور مرحوم محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **39428** میں عبدالرزاق بھٹی ولد عبدالغنی بھٹی قوم بھٹی پیشہ بنک ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان ایک عدد برقبہ 8 مرلہ واقع محلّہ بشیر آباد ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ ایک عدد 10 مرلہ دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرزاق بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطا محمد محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول چیمہ محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **39429** میں خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد صاحب قوم بگھٹ جٹ پیشہ مربی سلسلہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4512 روپے ماہوار بصورت کارکن الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود مجید گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد منیب ولد علی احمد مکان نمبر 100 تحریک جدید دارالصدر غربی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید ولد ولی محمد 9/31 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

عطیہ چشم کے لئے وصیتی فارم دفتر آئی بینک ایوان محمود سے حاصل کریں۔
فون: 212312

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

خدا کے فضل سے ترقی کی منازل
گوندل بنکوئیٹ ہال
سیاب منصور پیلس
بالمقابل بیت المبارک سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 04524-212758-212265
گوندل موبائل کیٹرنگ اینڈ فوڈ
گوندل ٹینٹ سروس
پہلا شادی ہال
ربوہ میں جدت اور سہولت کے سنہری دور کا آغاز
گولبازار ربوہ فون: 212758
کھانوں اور ریفریشمنٹ کی لامحدود ورائٹی۔ مزیدار ذائقہ

خبریں

گلیہار ڈیم پاکستان نے کہا ہے کہ بھارت کو بگلیہار ڈیم کسی صورت میں نہیں بنانے دیں گے۔ جنرل پرویز مشرف کی زیر صدارت اجلاس میں ڈیم کی تعمیر رکوانے کیلئے سیاسی و قانونی ذرائع استعمال کرنے اور بھارت پر دباؤ بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ ڈیم کی تعمیر سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔ اس کی تکمیل سے پاکستان میں پانی کی کمی کا خدشہ ہے۔

کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں

بھارتی وزیر اعظم نے اپنی فوج کو کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بند کرنے کی ہدایت کر دی ہے اور دراندازی میں کمی کا اعتراف کیا ہے۔ بھارتی وزیر اعظم نے جموں میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر میں دہشت گردوں کے سامنے سر نہیں جھکائیں گے۔

مسئلہ کشمیر بھارتی وزیر اعظم سردار من موہن سنگھ نے مقبوضہ کشمیر کے دورہ کے موقع پر سری نگر سٹیڈیم میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کے نقشے میں ردوبدل قبول نہیں۔ کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے اور کنٹرول لائن کو بارڈر بنانے پر غور ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل پرویز مشرف پر واضح کر دیا ہے کہ ہمیں کوئی ایسی تجویز قبول نہیں جس میں کشمیر کی مزید تقسیم کا اشارہ کیا گیا ہو۔

مشتبہ افراد پر تشدد اخباری ذرائع کے مطابق امریکہ پاکستان اور دیگر ملکوں سے مشتبہ ”دہشت گردوں“ کو لے جانے کیلئے چارٹرڈ طیارے استعمال کر رہا ہے اور ان مشتبہ افراد کو انتہائی خراب ریکارڈ رکھنے والے ملکوں میں لے جا کر تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے جس پر انسانی حقوق کی تنظیموں نے احتجاج کیا ہے۔

100 ماؤ باغی ہلاک نیپال میں فوج سے جھڑپوں میں 100 ماؤ باغی ہلاک جبکہ 8 فوجی بھی مارے گئے۔

اقوام متحدہ کے کردار پر مایوسی نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس نے عراق میں اقوام متحدہ کے کردار پر سخت مایوسی کا اظہار کیا ہے اور سیکرٹری جنرل کوفی عنان کے خلاف سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ عالمی ادارہ مکمل لاتعلقی کی جانب بڑھ رہا ہے۔ سیرالیون اور کانگو میں ہزاروں فوجی بھیجے گئے جبکہ عراق میں صرف 11 افراد متعین ہیں۔ یاد رہے کوفی عنان کی مدت 2006ء میں ختم ہو رہی ہے جبکہ امریکی انتظامیہ الیکشن جیت چکی ہوگی۔

شادی پر کھانوں پر پابندی ”پاکستان“ سروے کے مطابق سپریم کورٹ کی پابندی کے باوجود شادیوں پر کھانوں کا سلسلہ جاری ہے۔ نواز شریف دور حکومت نے مارچ 1997ء میں شادیوں پر بے جا اخراجات کی روک تھام کا آرڈیننس جاری کیا تھا جو 2 سال کے لئے تھا۔ نومبر 2001ء میں عدالت عظمیٰ نے قرار دیا کہ شادی میں کھانوں پر پابندی لگانے کا اختیار مرکزی حکومت کے پاس نہیں بلکہ صوبائی حکومتوں کے پاس ہونا چاہئے جس پر پنجاب حکومت نے قانون سازی کرتے ہوئے 300 افراد کیلئے ون ڈش کی اجازت دی اب 5 نومبر 2004ء کو دوبارہ عدالت عظمیٰ کے فل بنچ نے شادی بیاہ پر کھانوں کی سابقہ پابندی برقرار رکھی ہے اور وفاقی قانون کے خلاف دائر تمام درخواستیں مسترد کرتے ہوئے پنجاب اسمبلی کے منظور کردہ قانون کو بھی کالعدم قرار دے دیا ہے تاہم دو ہفتے گزرنے کے باوجود اس قانون پر پوری طرح عمل درآمد نہ ہونے کی شکایات کی جا رہی ہیں۔

درخواست دعا

☆ مکرم عبدالحمید جاوید صاحب ٹنڈو غلام علی ضلع بدین لکھتے ہیں۔ خاکسار کا بائی پاس آپریشن آغا خان ہسپتال کراچی میں کامیابی سے ہو گیا ہے۔ اور خاکسار خیریت سے اپنے گھر ٹنڈو غلام علی آ گیا ہے اور اللہ تعالیٰ مزید صحت کاملہ عطا فرمائے۔

☆ مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور کا شیخ زید ہسپتال لاہور میں پراسٹیٹ کا آپریشن ہوا ہے گردے میں پتھری تھی جس سے تکلیف ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخوست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 20۔نومبر 2004ء

طلوع فجر	5:14
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	11:54
وقت عصر	3:34
غروب آفتاب	5:09
وقت عشاء	6:34

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
لکی میڈیکل سٹور
موبائل کارڈ، کالنگ کارڈ، نیٹ کارڈ،
رینٹ اے کار، فیکس سروس
یادگار روڈ ربوہ فون: 211956
پروپرائٹر: مسرور احمد

”خوشخبری“
کوئی بھی پرانی واشنگ مشین دیں اور نئی واشنگ مشین قیمت کے فرق کے ساتھ حاصل کریں۔ نیز واشنگ مشین کی مرمت گارنٹی کے ساتھ کی جاتی ہے۔
رابطہ الفضل ٹریڈرز ریلوے روڈ ربوہ
فون دکان: 213729
گھر: 215148
پروپرائٹرز: راشد جاوید، اختر فراز

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
☆ ریلوے روڈ فون۔ 214750
☆ اقصیٰ روڈ فون۔ 212515

C.P.L 29

ضرورت ڈاکٹر صاحبان
چوہدری محمد اسلم وقف ہسپتال اسلم پور (اچیاں کھرولیاں) تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
کا خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلا فیز مکمل ہو چکا ہے اس وقت ہمیں دکھی انسانیت کی خدمت کے جذبہ سے سرشار درج ذیل تین ڈاکٹر صاحبان کی ضرورت ہے۔
(1) جنرل میڈیکل ڈاکٹر (2) بچوں کے ماہر ڈاکٹر
(3) زچہ بچہ کی امراض کی ماہر لیڈی ڈاکٹر
منجانب ڈاکٹر ایم اشرف میلو
ایم۔ڈی۔ایف اے سی پی
گورنمنٹ کے منظور شدہ ادارے سے ایم بی بی ایس کی ڈگری کے علاوہ اپنی فیلڈ میں اضافی تجربہ اور ٹریننگ ضروری ہے۔ مناسب حسب قابلیت تنخواہ کے علاوہ رہائش کیلئے کوٹھی اور ذاتی استعمال کیلئے گاڑی فراہم کی جائے گی
اسلم پور (اچیاں کھرولیاں) سیالکوٹ شہر سے 15 میل اور ڈسکہ شہر سے 12 میل کے فاصلہ پر پختہ سڑک پر واقع ہے۔ دونوں شہروں میں بچوں کے پرائیویٹ سکول موجود ہیں۔
امیدوار اپنی درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔
چوہدری محمود احمد ایڈمنسٹریٹر وقف ہسپتال اسلم پور (اچیاں کھرولیاں) تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
نوٹ: احمدی ڈاکٹر صاحبان اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ اور امیر ضلع کی وساطت سے درخواستیں ارسال کریں۔